

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ

بلاشبہ یہ قرآن راہ دکھاتا ہے ایسی جو بالکل ہی سیدھی ہے۔

بَنِي إِسْرَائِيلَ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سُبْحَانَ الَّذِي أَسْرَى بِعَبْدِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى

پاک ذات ہے، جو لے گیا اپنے بندے کو رات (راتوں) رات ادب والی مسجد (مسجد حرام) سے پرلی مسجد (مسجد اقصیٰ) تک،

الَّذِي بَارَكْنَا حَوْلَهُ لِنُرِيَهُ مِنْ آيَاتِنَا

جس میں ہم نے خوبیاں رکھی ہیں کہ دکھائیں اسکو کچھ اپنی قدرت کے نمونے،

إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ (۱)

(بیشک) وہی ہے سنتا دیکھتا۔

وَأَتَيْنَا مُوسَى الْكِتَابَ

اور دی ہم نے موسیٰ کو کتاب،

وَجَعَلْنَاهُ هُدًى لِّبَنِي إِسْرَائِيلَ الْأَلَّا تَتَّخِذُوا مِن دُونِي وَكِيلاً (۲)

اور وہ سوچھ (راہدہایت) دی بنی اسرائیل کو کہ نہ حوالہ کرو میرے سوا کسی پر کام۔

ذُرِّيَّةَ مَنْ حَمَلْنَا مَعَ نُوحٍ إِنَّهُ كَانَ عَبْدًا شَكُورًا (۳)

تم جو اولاد ہو انکی جگہ لاد لیا ہم نے نوح کے ساتھ، (بیشک) وہ تھا بندہ حق ماننے والا۔

وَقَضَيْنَا إِلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي الْكِتَابِ لُتْفُسِدُنَّ فِي الْأَرْضِ مَرَّتَيْنِ

اور صاف کہہ سنایا ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب میں کہ تم خرابی کرو گے ملک میں دو بار،

وَلْتَعْلَنَ عَلْوًا كَبِيرًا (۴)

اور چڑھ جاؤ (سرکشی کرو) گے بڑی طرح چڑھنا (بڑی سرکشی)۔

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ أُولَاهُمَا بَعَثْنَا عَلَيْكُمْ عِبَادًا لَنَا أُولِي بَأْسٍ شَدِيدٍ
پھر جب آیا پہلا وعدہ، اٹھائے ہم نے تم پر ایک بندے اپنے سخت لڑائی والے،

فَجَاسُوا خِلَالَ الدِّيَارِ

پھر پھیل پڑے (کھس گئے) شہر کے بیچ۔

وَكَانَ وَعْدًا مَّفْعُولًا (۵)

اور وہ وعدہ (پورا) ہونا ہی تھا۔

ثُمَّ رَدَدْنَا لَكُمُ الْكِرَّةَ عَلَيْهِمْ وَأَمْدَدْنَاكُمْ بِأَمْوَالٍ وَبَنِينَ
پھر ہم نے پھیری تمہاری باری اُن پر اور زور دیا تم کو مال سے اور بیٹوں سے،

وَجَعَلْنَاكُمْ أَكْثَرَ نَفِيرًا (۶)

اور اس سے زیادہ کر دی تمہاری بھیڑ (تعداد)۔

إِنْ أَحْسَنْتُمْ أَحْسَنْتُمْ لِأَنْفُسِكُمْ وَإِنْ أَسَأْتُمْ فَلَهَا

اگر بھلائی کی تم نے تو بھلا کیا اپنا، اور اگر بُرائی کی تو آپ کو۔

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ لِيَسُوءُوا وُجُوهَكُمْ وَلِيَدْخُلُوا الْمَسْجِدَ

پھر جب پہنچا وعدہ کچھلی (دوسری) بار کا کہ وہ لوگ اداس کریں (بازیں) تمہارے منہ اور پٹھنیں (گھنیں) مسجد (بیت المقدس) میں

كَمَا دَخَلُوهُ أَوَّلَ مَرَّةٍ وَلِيُتَبِّرُوا مَا عَلَوْا تَتْبِيرًا (۷)

جیسے بیٹھے (گھے) پہلی بار اور خراب (بر باد) کریں جس جگہ غالب ہوں پوری خرابی (بربادی)۔

عَسَى رَبُّكُمْ أَنْ يَرْحَمَكُمْ

آیا ہے رب تمہارا اس پر کہ تم کو رحم کرے۔

وَإِنْ عُدْتُمْ عَدْنَا

اگر پھرو ہی کرو گے تو ہم پھرو ہی کریں گے،

وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكَافِرِينَ حَصِيرًا (۸)

اور کیا ہے ہم نے دوزخ مکروں کا بندی (قید) خانہ۔

إِنَّ هَذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ

یہ قرآن بتاتا ہے وہ راہ جو سب سے سیدھی ہے،

وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا (۹)

اور خوشی سناتا ہے انکو جو یقین لائے اور کیں نیکیاں کہ انکو ہے ثواب بڑا۔

وَأَنَّ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ أَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا (۱۰)

اور یہ کہ جو نہیں مانتے پچھلا (آخرت کا) دن، انکے لئے رکھی ہم نے دکھ کی مار (دردناک عذاب)۔

وَيَدْعُ الْإِنْسَانَ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا (۱۱)

اور مانگتا ہے آدمی بُرائی، جیسے مانگتا ہے بھلائی۔ اور ہے انسان تاؤ لا (جلد باز)۔

وَجَعَلْنَا اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ آيَاتٍ

اور ہم نے بنائے رات اور دن دو نمونے،

فَمَحَوْنَا آيَةَ اللَّيْلِ وَجَعَلْنَا آيَةَ النَّهَارِ مُبْصِرَةً

پھر مٹا دیا رات کا نمونہ اور بنا دیا دن کا نمونہ دیکھنے کو،

لِتَبْتَغُوا فَضْلًا مِّن رَّبِّكُمْ وَلِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ

کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا، اور معلوم کرو گنتی برسوں کی اور حساب۔

وَكُلَّ شَيْءٍ فَصَّلْنَاهُ تَفْصِيلًا (۱۲)

اور سب چیز سنائی ہم نے کھول کر (تفصیل سے)۔

وَكُلَّ إِنْسَانٍ أَلْزَمْنَاهُ طَائِرَهُ فِي عُنُقِهِ

اور جو آدمی ہے، لگا (لگا) دی ہے ہم نے اسکی بُری قسمت اسکی گردن سے۔

وَنُخْرِجُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كِتَابًا يَلْقَاهُ مَنشُورًا (۱۳)

اور نکال دکھائیں گے اسکو قیامت کے دن لکھا کہ پائے گا اسکو کھلا۔

اقْرَأْ كِتَابَكَ كَفَىٰ بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيبًا (۱۴)
پڑھ لے لکھا اپنا۔ تو ہی بس ہے آج کے دن اپنا حساب لینے والا۔

مَنْ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ
جو کوئی راہ پر آیا تو آیا اپنے ہی واسطے۔

وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا
اور جو کوئی بہکا رہا، بہکا رہا اپنے ہی بُرے کو۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ
اور کسی پر نہیں پڑتا بوجھ دوسرے کا۔

وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِينَ حَتَّىٰ نَبْعَثَ رَسُولًا (۱۵)
اور ہم بلا (عذاب) نہیں ڈالتے جب تک نہ بھیجیں کوئی رسول۔

وَإِذَا أَرَدْنَا أَنْ نُهْلِكَ قَرْيَةً أَمَرْنَا مُتْرَفِيهَا فَفَسَقُوا فِيهَا
اور جب ہم نے چاہا کہ کھپا (ہلاک کر) دیں کوئی بستی، حکم بھیجا اسکے پیش کرنے والوں کو، پھر انہوں نے بے حکمی کی اس میں،

فَحَقَّ عَلَيْهَا الْقَوْلُ فَدَمَّرْنَاَهَا تَدْمِيرًا (۱۶)
تب ثابت (چپاں) ہوئی اُن پر بات (فیصلہ)، تب اُکھاڑ (برباد کر) مارا اُن کو اُٹھا کر۔

وَكَمْ أَهْلَكْنَا مِنَ الْقُرُونِ مِنْ بَعْدِ نُوحٍ
اور کتنی کھپائیں (ہلاک کیں) ہم نے سنائیں (تو ہیں) نُوح سے پیچھے (بعد)،

وَكَفَىٰ بِرَبِّكَ بِذُنُوبِ عِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا (۱۷)
اور بس (کافی) ہے تیرا رب اپنے بندوں کے گناہ جانتا دیکھتا۔

مَنْ كَانَ يُرِيدُ الْعَاجِلَةَ عَجَلْنَا لَهُ فِيهَا مَا نَشَاءُ لِمَنْ نُرِيدُ
جو کوئی چاہتا ہو پہلا گھر (دنیا کا فائدہ)، شتاب (جلدی) دے چکیں ہم اس کو اسی میں جتنا چاہیں، جس کو چاہیں،

ثُمَّ جَعَلْنَا لَهُ جَهَنَّمَ يَصْلَاهَا مَدْمُومًا مَذْحُورًا (۱۸)
پھر ٹھہرایا ہے ہم نے اسکے واسطے دوزخ، پیٹھے (پینچے) گا اس میں بُرا سُن کر، دکھایا جا کر۔

وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جس نے چاہا پچھلا (آخرت کا) گھر، اور دوڑ کی اس کے واسطے، جو کوئی اسکی دوڑ ہے اور وہ یقین پر ہے،

فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا (۱۹)

سو ایسوں کی دوڑ نیک لگی (متبول) ہے۔

كُلًّا نُّمِدُّ هُوْلَاءَ وَهَؤُلَاءَ مِنْ عَطَاءِ رَبِّكَ

ہر ایک کو ہم پہنچائے جاتے ہیں، انکو اور انکو (بھی)، تیرے رب کی بخشش (عطا) میں سے۔

وَمَا كَانَ عَطَاءِ رَبِّكَ مَحْظُورًا (۲۰)

اور تیرے رب کی بخشش (عطا) کسی نے نہیں گھیری (پر نہیں بند)۔

انظُرْ كَيْفَ فَضَّلْنَا بَعْضَهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ

دیکھ! کیوں کر بڑھایا ہم نے ایک کو ایک سے،

وَلِلْآخِرَةِ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ وَأَكْبَرُ تَفْضِيلًا (۲۱)

اور پچھلے (آخرت کے) گھر میں تو اور بڑے درجے ہیں اور بڑی بڑائی۔

لَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتَقْعُدَ مَذْمُومًا مَّخْذُولًا (۲۲)

نہ ٹھہرا اللہ کے ساتھ دوسرا حاکم، پھر بیٹھ رہے گا تو اولاً بنا پا (ملامت زدہ ہو) کر، بے کس ہو کر۔

وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا

اور چکا (فیصلہ کر) دیا تیرے رب نے کہ نہ پوجو اسکے سوا، اور ماں باپ سے بھلائی۔

إِمَّا يَبْلُغَنَّ عِنْدَكَ الْكِبَرَ أَحَدُهُمَا أَوْ كِلَاهُمَا فَلَا تَقُلْ لَهُمَا أَفٍّ وَلَا تَنْهَرَهُمَا

کبھی پہنچ جائے تیرے سامنے بڑھاپے کو ایک یا دونوں، تو نہ کہہ انکو، ہوں، اور نہ جھڑک انکو،

وَقُلْ لَهُمَا قَوْلًا كَرِيمًا (۲۳)

اور کہہ انکو بات ادب کی۔

وَاخْفِضْ لَهُمَا جَنَاحَ الذُّلِّ مِنَ الرَّحْمَةِ وَقُلْ

اور جھکا انکے آگے کندھے عاجزی کر کر پیار سے، اور کہہ،

رَبِّ ارْحَمَهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا (۲۴)

اے رب! اُن پر رحم کر، جیسا پالا اُنہوں نے مجھ کو چھوٹا (بچپن میں)۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَا فِي نُفُوسِكُمْ

تمہارا رب خوب جانتا ہے جو تمہارے جی میں ہے۔

إِنْ تَكُونُوا صَالِحِينَ فَإِنَّهُ كَانَ لِلأَوَابِينِ عَفْوَراً (۲۵)

جو تم نیک ہو گے تو وہ رجوع لانے والوں کو بخشتا ہے۔

وَأْتِ ذَا الْقُرْبَىٰ حَقَّهُ وَالْمِسْكِينَ وَابْنَ السَّبِيلِ

اور دے نالتے والے (رشتے دار) کو اس کا حق، اور محتاج کو اور مسافر کو،

وَلَا تُبْذِرْ تَبْذِيرًا (۲۶)

اور مت اڑا (خرچ) بکھیر کر (بے جا)۔

إِنَّ الْمُبْذِرِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا (۲۷)

بیشک اڑانے (بے جا خرچ کرنے) والے، بھائی ہیں شیطانوں کے۔ اور شیطان ہے اپنے رب کا ناشکر۔

وَأِمَّا تُعْرِضَنَّ عَنْهُمُ ابْتِغَاءَ رَحْمَةٍ مِّن رَّبِّكَ تَرْجُوهَا

اور اگر کبھی تغافل کرے تو انکی طرف سے، تلاش میں مہربانی کی، اپنے رب کی طرف سے، جسکی توقع رکھتا ہے،

فَقُلْ لَهُمْ قَوْلًا مَّيْسُورًا (۲۸)

تو کہہ انکو بات نرمی کی۔

وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ

اور نہ رکھ اپنا ہاتھ بندھا اپنی گردن کے ساتھ،

وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا (۲۹)

اور نہ کھول دے اسکو نر ا کھولنا، پھر تو بیٹھ رہے الزام کھایا (ملامت زدہ) ہارا۔

إِنَّ رَبَّكَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ وَيَقْدِرُ

تیرا رب کشادہ کرتا ہے روزی جسکو چاہے اور کستا ہے (تھک کرتا ہے جسکو چاہے)۔

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا (۳۰)

وہی ہے اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا۔

وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ إِمْلَاقٍ

اور نہ مارو اولاد کو ڈر سے مفلسی کے۔

نَحْنُ نَرْزُقُهُمْ وَإِيَّاكُمْ

ہم روزی دیتے ہیں انکو اور تم کو،

إِنَّ قَتْلَهُمْ كَانَ خِطْءًا كَبِيرًا (۳۱)

بیشک انکا مارنا بڑی چوک ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا الزَّوْجَىٰ إِنَّهُ كَانَ فَاحِشَةً وَسَاءَ سَبِيلًا (۳۲)

اور پاس نہ جاؤ بدکاری (زنا) کے، وہ بے حیائی۔ اور بُری راہ ہے۔

وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

اور نہ مارو (قتل کرو) جان جو منع کی اللہ نے، مگر حق پر۔

وَمَنْ قَتَلَ مَظْلُومًا فَقَدْ جَعَلْنَا لَوْلِيَّهِ سُلْطَانًا فَلَا يَسْرِفُ فِي الْقَتْلِ

اور جو مارا گیا ظلم سے۔ تو ہم نے دیا اسکے وارث کو زور (اختیار)، سواب ہاتھ نہ چھوڑ دے (حد سے نہ بڑھے) خون پر۔

إِنَّهُ كَانَ مَنصُورًا (۳۳)

(اس لئے کہ) اسکو مدد ہونی (اسکی مدد کی گئی) ہے۔

وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ حَتَّىٰ يَبْلُغَ أَشُدَّهُ

اور پاس نہ جاؤ یتیم کے مال کے، مگر جس طرح بہتر ہو، جب تک وہ بچنے اپنی جوانی کو،

وَأَوْفُوا بِالْعَهْدِ إِنَّ الْعَهْدَ كَانَ مَسْئُولًا (۳۴)

اور پورا کرو اقرار کو۔ بیشک اقرار کی پوچھ ہے۔

وَأَوْفُوا الْكَيْلَ إِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيمِ

اور پورا بھرو ماپ جب ماپ دینے لگو اور تو لو سیدھی ترازو سے۔

ذَلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ تَأْوِيلًا (۳۵)

یہ بہتر ہے اور اچھا اسکا انجام۔

وَلَا تَقْفُ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ

اور نہ پیچھے پڑ جس بات کی خبر نہیں تجھ کو۔

إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ كُلُّ أُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولًا (۳۶)

بیشک کان اور آنکھ اور دل ان سب کی اس سے پوچھ ہے۔

وَلَا تَمْشِ فِي الْأَرْضِ مَرَحًا

اور نہ چل زمین پر اتراتا (اکڑ کر)،

إِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْأَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُولًا (۳۷)

تُو پھاڑ نہ ڈالے گا زمین کو، اور نہ پہنچے گا پہاڑوں تک لمبا ہو کر۔

كُلُّ ذَلِكَ كَانَ سَيِّئُهُ عِنْدَ رَبِّكَ مَكْرُوهًا (۳۸)

یہ جتنی باتیں ہیں، ان میں سے ہر چیز (برا پہلو) ہے تیرے رب کی بیزاری۔

ذَلِكَ مِمَّا أَوْحَىٰ إِلَيْكَ رَبُّكَ مِنَ الْحِكْمَةِ

یہ ہے کچھ ایک جو وحی کیا تیرے رب نے تیری طرف، عقل کے کاموں (حکمت میں) سے۔

وَلَا تَجْعَلْ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ فَتُلْقَىٰ فِي جَهَنَّمَ مَلُومًا مَّدْحُورًا (۳۹)

اور نہ ٹھہر اللہ کے سوا اور کی بندگی، پھر پڑے تو دوزخ میں، اولاد بنا کھایا (لامت زدہ) دکھایا (ہر بھلائی سے محروم)۔

أَفَأَصْفَاكُمْ رَبُّكُم بِالْبَنِينَ وَاتَّخَذَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِنَاثًا

کیا تم کو بچن کر دیئے تمہارے رب نے بیٹے اور آپ لئے فرشتے بیٹیاں۔

إِنَّكُمْ لَتَقُولُونَ قَوْلًا عَظِيمًا (۴۰)

تم کہتے ہو بڑی (غلط) بات؟

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ لِيَذَّكَّرُوا

اور پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھایا ہم نے اس قرآن میں تا (کہ) وہ سوچیں (سمجھیں)۔

وَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا نُفُورًا (٤١)

اور انکو زیادہ ہوتا ہے وہی بدکنا۔

قُلْ لَوْ كَانَ مَعَهُ آلِهَةٌ كَمَا يَقُولُونَ إِذَا لَأَبْتَعُوا إِلَىٰ ذِي الْعَرْشِ سَبِيلًا (٤٢)

کہہ، اگر ہوتے اسکے ساتھ اور حاکم، جیسا یہ بتاتے ہیں، تو نکالتے تخت کے صاحب کی طرف راہ۔

سُبْحَانَهُ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يَقُولُونَ عُلُوًّا كَبِيرًا (٤٣)

وہ پاک ہے، اوپر (بلند و برتر) ہے انکی باتوں سے بہت دُور (بلند ہے انکی شان)۔

تُسَبِّحُ لَهُ السَّمَاوَاتُ السَّبْعُ وَالْأَرْضُ وَمَنْ فِيهِنَّ

اس کو ستھرائی بولتے (سبح کرتے) ہیں آسمان ساتوں اور زمین، اور جو کوئی ان میں ہے۔

وَإِنْ مِّنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ وَلَكِن لَّا تَفْقَهُونَ تَسْبِيحَهُمْ

اور کوئی چیز نہیں جو نہیں پڑھتی خوبیاں انکی، لیکن تم نہیں سمجھتے انکا پڑھنا۔

إِنَّهُ كَانَ حَلِيمًا غَفُورًا (٤٤)

بیشک وہ ہے تحمل والا بخشتا۔

وَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا (٤٥)

اور جب تو پڑھتا ہے قرآن، کر دیتے ہیں بیچ میں تیرے اور ان لوگوں کے جو نہیں مانتے پچھلا گھر، ایک پردہ ڈھانکا۔

وَجَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا

اور رکھے ہیں انکے دلوں پر اوٹ کہ اسکو نہ سمجھیں اور انکے کانوں میں بوجھ (بہرہ پن)۔

وَإِذَا ذُكِّرْتُمْ بَكَ فِي الْقُرْآنِ وَحْدَهُ وَلَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَنُّوا أَنَّهُمْ يُخَافُونَ رَبَّهُمْ لَأُخْرَجُوا مِنْ دُونِ الْعِلْمِ فَذُكِّرُوا بِالْغَنِيِّ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا يُفْعَلُونَ لَذِيلاً ذَلِيلًا (٤٦)

اور جب مذکور کرتا ہے تو قرآن میں اپنے رب کا، اکیلا کر کر، بھاگتے ہیں اپنی پیٹھ پر بدک کر۔

نَحْنُ أَعْلَمُ بِمَا يَسْتَمِعُونَ بِهِ إِذْ يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ وَإِذْ هُمْ نَجْوَىٰ

ہم خوب جانتے ہیں جیسا وہ سنتے ہیں، جس وقت کان رکھتے ہیں تیری طرف، اور جب وہ مشورہ کرتے ہیں،

إِذْ يَقُولُ الظَّالِمُونَ إِنَّا تَتَّبِعُونَ إِلَّا رَجُلًا مَّسْحُورًا (٤٧)

جب کہتے ہیں بے انصاف، جسکے کہے پر چلتے ہونے ہیں وہ مگر ایک مرد جادو مارا (سحر زدہ)۔

انظُرْ كَيْفَ ضَرَبُوا لَكَ الْأَمْثَالَ فَضَلُّوا فَلَا يَسْتَطِيعُونَ سَبِيلًا (٤٨)
دیکھ! کیسی بٹھاتے ہیں تجھ پر کہاوتیں اور کہتے ہیں، سوراہ نہیں پاسکتے۔

وَقَالُوا أَنَدَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا (٤٩)
اور کہتے ہیں، کیا جب ہم ہو گئے ہڈیاں اور چورا کیا ہم پھر اٹھیں (پیدا ہوں) گے نئے بن کر (ازسرنو)۔

قُلْ كُونُوا حِجَارَةً أَوْ حَدِيدًا (٥٠)
تو کہہ، تم ہو جاؤ پتھر یا لوہا۔

أَوْ خَلْقًا مِّمَّا يَكْبُرُ فِي صُدُورِكُمْ
یا کوئی خلاقیت جو مشکل لگے تمہارے جی میں،

فَسَيَقُولُونَ مَنْ يُعِيدُنَا
پھر اب کہیں گے، کون اُلٹے (زندہ کرے) گا ہم کو؟

قُلْ الَّذِي فَطَرَكُمْ أَوَّلَ مَرَّةٍ
(کہو) جس نے بنایا (پیدا کیا) تم کو پہلی بار۔

فَسَيُنْغِضُونَ إِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُولُونَ مَتَى هُوَ
پھر اب منکائیں گے تیری طرف اپنے سر اور کہیں گے کب ہے وہ؟

قُلْ عَسَى أَنْ يَكُونَ قَرِيبًا (٥١)
تو کہہ، شاید نزدیک ہی ہوگا۔

يَوْمَ يَدْعُوكُمْ فَتَسْتَجِيبُونَ بِحَمْدِهِ
جس دن تم کو پکارے گا، پھر چلے آؤ گے سراہتے (حمد و ثنا کرتے) اسکو،

وَتَتَذَكَّرُونَ إِن لَّبِثْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا (٥٢)
اور اٹکو (گمان کرو) گے کہ دیر نہیں لگی تم کو مگر تھوڑی (دنیا میں تھوڑا سا وقت ہی رہے)۔

وَقُلْ لِّعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
اور کہہ دے میرے بندوں کو، بات وہی کہیں جو بہتر ہو۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزَعُ بَيْنَهُمْ

شیطان جھڑپو اتا (نزع کرداتا) ہے آپس میں۔

إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُّبِينًا (۵۳)

شیطان ہے انسان کا بیشک دشمن صریح (کھلا)۔

رَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِكُمْ

تمہارا رب بہتر جانتا ہے تم کو۔

إِنْ يَشَأْ يُرْحَمَكُمُ أَوْ إِنْ يَشَأْ يُعَذِّبُكُمْ

اگر چاہے تم پر رحم کرے اور اگر چاہے تم کو مار (سزا) دے۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ عَلَيْهِمْ وَكِيلاً (۵۴)

اور تجھ کو نہیں بھیجا ہم نے اُن پر ذمہ لینے والا۔

وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِمَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ

اور تیرا رب بہتر جانتا ہے جو کوئی ہے آسمانوں میں اور زمین میں۔

وَلَقَدْ فَضَّلْنَا بَعْضَ النَّبِيِّينَ عَلَى بَعْضٍ وَآتَيْنَا دَاوُودَ زَبُورًا (۵۵)

اور ہم نے زیادہ کیا (فضیلت دی) ہے بعض نبیوں کو بعضوں سے، اور دی ہم نے داؤد کو زبور۔

قُلْ ادْعُوا الَّذِينَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُونِهِ

کہہ، پکارو جن کو سمجھتے ہو سوا اسکے،

فَلَا يَمْلِكُونَ كَشْفَ الضَّرِّ عَنْكُمْ وَلَا تَحْوِيلًا (۵۶)

سو نہیں اختیار رکھتے کہ تکلیف کھول دیں تم سے، نہ بدل دیں۔

أُولَئِكَ الَّذِينَ يَدْعُونَ يَبْتَغُونَ إِلَىٰ رَبِّهِمُ الْوَسِيلَةَ

وہ لوگ جن کو پکارتے ہیں، ڈھونڈتے ہیں اپنے رب تک وسیلہ،

أَيْهِمْ أَقْرَبُ وَيَرْجُونَ رَحْمَتَهُ وَيَخَافُونَ عَذَابَهُ

کہ کون بندہ بہت نزدیک ہے اور امید رکھتے ہیں اس کی مہر کی، اور ڈرتے ہیں اس کی مار سے۔

إِنَّ عَذَابَ رَبِّكَ كَانَ مَحْذُورًا (۵۷)
بیشک تیرے رب کی مار ڈرنے کی چیز ہے۔

وَأَنَّ مِّنْ قَرْيَةٍ إِلَّا نَحْنُ مُهْلِكُوهَا قَبْلَ يَوْمِ الْقِيَامَةِ أَوْ مُعَذِّبُوهَا عَذَابًا شَدِيدًا
اور کوئی بستی نہیں جس کو ہم نہ کھپائیں (ہلاک کریں) گے قیامت سے پہلے یا آفت ڈالیں اس پر سخت آفت۔

كَانَ ذَلِكَ فِي الْكِتَابِ مَسْطُورًا (۵۸)
یہ ہے کتاب میں لکھا گیا۔

وَمَا مَنَعَنَا أَنْ نُرْسِلَ بِالْآيَاتِ إِلَّا أَنْ كَذَّبَ بِهَا الْأَوْلُونَ
اور ہم نے اس سے موقوف کیوں (روکیں) نشانیاں بھیجی، کہ انہوں نے انکو جھٹلایا۔

وَأَتَيْنَا ثَمُودَ النَّاقَةَ مُبْصِرَةً فَظَلَمُوا بِهَا
اور ہم نے دی ثمود کو اونٹنی سوچمانے (آنکھیں کھولنے) کو، پھر اس کا حق نامانا۔

وَمَا نُرْسِلُ بِالْآيَاتِ إِلَّا تَخْوِيفًا (۵۹)
اور نشانیاں جو ہم بھیجتے ہیں سو ڈرانے کو۔

وَإِذْ قُلْنَا لَكَ إِنَّ رَبَّكَ أَحَاطَ بِالنَّاسِ
اور جب کہہ دیا ہم نے تجھ سے کہ تیرے رب نے گھیر لیا لوگوں کو۔

وَمَا جَعَلْنَا الرُّؤْيَا الَّتِي أَرَيْنَاكَ إِلَّا فِتْنَةً لِلنَّاسِ
اور وہ دکھاوا (منظر) جو تجھ کو دکھایا ہم نے، سو جانچنے کے لوگوں کو،

وَالشَّجَرَةَ الْمَلْعُونَةَ فِي الْقُرْآنِ
اور وہ درخت جس پر پھنکار (لعنت بھیجی گئی) ہے قرآن میں۔

وَنُحُوفُهُمْ فَمَا يَزِيدُهُمْ إِلَّا طُغْيَانًا كَبِيرًا (۶۰)
اور ہم ان کو ڈراتے ہیں، تو انکو زیادہ ہوتی ہے بڑی شرارت (سرکشی)۔

وَإِذْ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ
اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کر آدم کو، تو سجدہ میں گر پڑے، مگر ابلیس (نے سجدہ نہ کیا)۔

قَالَ أَسْجُدْ لِمَنْ خَلَقْتَ طِينًا (٦١)

بولو کیا میں سجدہ کروں ایک شخص کو جو توتے بنا یا مٹی کا؟

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْتَ عَلَيَّ

کہنے لگا، بھلا دیکھ تو! یہ جس کو تو نے مجھ سے چڑھایا (پرفسلیت دی)،

لَئِنْ أَخَّرْتَنِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لِأَحْتَنِكَنَّ ذُرِّيَّتَهُ إِلَّا قَلِيلًا (٦٢)

اگر تو مجھ کو ڈھیل دے قیامت کے دن تک، تو اسکی اولاد کو ڈھانسی دے لوں (ورنہ اپنی طرف)، مگر تھوڑے سے (بچ رہیں گے)۔

قَالَ اذْهَبْ فَمَنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ فَإِنَّ جَهَنَّمَ جَزَاؤُكُمْ جَزَاءً مَوْفُورًا (٦٣)

فرمایا جا، پھر جو کوئی تیرے ساتھ ہوا ان میں سے، سو دوزخ ہے تم سب کی سزا، پورا بدلا۔

وَاسْتَفْزِرْ مَنْ اسْتَطَعْتَ مِنْهُمْ بِصَوْتِكَ

اور گھبرا (بھاگ) لے ان میں جس کو گھبرا (بھاگ) سکے اپنی آواز (دعوت) سے،

وَأَجْلِبْ عَلَيْهِم بِخَيْلِكَ وَرَجِلِكَ

اور پکار (چڑھا) لا ان پر اپنے سوار اور پیادے،

وَشَارِكْهُمْ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ وَعَدْتَهُمْ

اور سا جھا کرانے (شریک بن جاؤ گا) مال اور اولاد میں، اور وعدے دے (دینا رہ) ان کو۔

وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا (٦٤)

اور کچھ نہیں وعدہ دیتا انکو شیطان، مگر دغا بازی۔

إِنَّ عِبَادِي لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ سُلْطَانٌ

وہ جو میرے بندے ہیں، ان پر نہیں تیری حکومت۔

وَكَفَىٰ بربِّكَ وَكِيلاً (٦٥)

اور تیرا رب ہے بس (کافی) کام بنانے والا۔

رَبُّكُمْ الَّذِي يُزْجِي لَكُمْ الْفَلَكَ فِي الْبَحْرِ لِنَبْتَعُوا مِنْ فَضْلِهِ إِنَّهُ كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا (٦٦)

تمہارا رب وہ ہے، جو ہانکتا ہے تمہارے واسطے کشتی دریا میں، کہ تلاش کرو اس کا فضل۔ وہ ہے تم پر مہربان۔

وَإِذَا مَسَّكُمُ الضُّرُّ فِي الْبَحْرِ ضَلَّ مَنْ تَدْعُونَ إِلَّا إِيَّاهُ

اور جب تم پر تکلیف پڑے دریا میں، بھولتے ہو جنکو پکارتے تھے اسکے سوا۔

فَلَمَّا نَجَّكُمْ إِلَى الْبَرِّ أَعْرَضْتُمْ

پھر جب بچا لیا تم کو جنگل (منشلی) کی طرف، ملا (منہ موڑ) گئے۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ كَفُورًا (۶۷)

اور ہے انسان بڑا ناشکر۔

أَفَأَمِنْتُمْ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ جَانِبَ الْبَرِّ أَوْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا

سو کیا نڈر ہوئے ہو؟ کیا دھنسائے تم کو جنگل کے کنارے یا بھیج دے تم پر آندھی،

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ وَكِيلاً (۶۸)

پھر نہ پاؤ اپنا کوئی کام بنانے والا۔

أَمْ أَمِنْتُمْ أَنْ يُعِيدَكُمْ فِيهِ تَارَةً أُخْرَى

یا نڈر ہوئے ہو کہ پھر لے جائے تم کو اس میں دوسری بار،

فَيُرْسِلَ عَلَيْكُمْ قَاصِفًا مِّنَ الرِّيحِ فَيُغْرِقَكُم بِمَا كَفَرْتُمْ

پھر بھیجے تم پر ایک جھونکا باؤ (ہوا) کا، پھر ڈبو دے تم کو بدلہ اس ناشکری کا،

ثُمَّ لَا تَجِدُوا لَكُمْ عَلَيْنَا بِهِ تَبِيعًا (۶۹)

پھر نہ پاؤ تمہاری طرف سے ہم پر اس کا دعویٰ کرنے والا۔

وَلَقَدْ كَرَّمْنَا بَنِي آدَمَ وَحَمَلْنَاهُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ

اور ہم نے عزت دی ہے آدم کی اولاد کو، اور سواری دی انکو جنگل اور دریا میں،

وَرَزَقْنَاهُمْ مِّنَ الطَّيِّبَاتِ

اور روزی دی ہم نے انکو ستھری (پاکیزہ) چیزوں سے،

وَفَضَّلْنَاهُمْ عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقْنَا تَفْضِيلًا (۷۰)

اور زیادہ کیا (فضیلت دی) انکو اپنے بنائے ہوئے بہت شخصوں (مخلوقات) پر، بڑھتی (فضیلت) دے کر۔

يَوْمَ نَدْعُو كُلَّ أَنَسٍ بِإِمَامِهِمْ

جس دن ہم بلائیں گے ہر فرقے کو، ساتھ انکے سردار کے۔

فَمَنْ أوتِيَ كِتَابَهُ بِيَمِينِهِ فَأُولَئِكَ يَقْرَءُونَ كِتَابَهُمْ

وہ جسکو ملا اسکا لکھا اسکے داہنے (ہاتھ) میں، سو پڑھتے ہیں اپنا لکھا،

وَلَا يُظْلَمُونَ فَتِيلًا (۷۱)

اور ظلم نہ ہوگا ان پر ایک تانگے کا (ذره برابر)۔

وَمَنْ كَانَ فِي هَذِهِ أَعْمَى فَهُوَ فِي الْآخِرَةِ أَعْمَى

اور جو کوئی رہا اس جہان میں اندھا، سو پچھلے جہاں (آخرت) میں اندھا ہے،

وَأَضَلُّ سَبِيلًا (۷۲)

اور زیادہ دُور پڑا راہ سے (گمراہ ہوا اندھے سے بھی)۔

وَإِنْ كَادُوا لَيَفْتِنُونَكَ عَنِ الَّذِي أُوحِيَ إِلَيْكَ لِتَفْتَرِيَ عَلَيْنَا غَيْرَهُ

اور وہ تو لگتے تھے کہ تجھ کو بچا (بیسر) دیں اس چیز سے، جو وحی بھیجی ہم نے تیری طرف، تا (کہ) باندھ (گن) لائے تو اسکے سوا۔

وَإِذَا لَاتَّخَذُوكَ خَلِيلًا (۷۳)

اور تب پلاتے (وہ بنا لیتے) تجھ کو دوست۔

وَلَوْ لَا أَنْ تَبْنُتَكَ لَقَدْ كِدْتَ تَرْكَنُ إِلَيْهِمْ شَيْنًا قَلِيلًا (۷۴)

اور اگر یہ نہ ہوتا کہ ہم نے تجھ کو ٹھہرا (ثابت قدم) رکھا، تو تو لگ ہی جاتا جھکنے اُنکی طرف تھوڑا سا۔

إِذَا لَأَذْفَنَّاكَ ضِعْفَ الْحَيَاةِ وَضِعْفَ الْمَمَاتِ

تب مقرر (ضرور) چکھاتے ہم تجھ کو دُونا مزہ زندگی میں اور دُونا مرنے میں،

ثُمَّ لَا تَجِدُكَ عَلَيْنَا نَصِيرًا (۷۵)

پھر نہ پاتا تو اپنے واسطے ہم پر مدد کرنے والا۔

وَإِنْ كَادُوا لَيَسْتَفِزُّوكَ مِنَ الْأَرْضِ لِيُخْرِجُوكَ مِنْهَا

اور وہ تھے لگے گھبرانے تجھ کو (کہ تیرے قدم اکھاڑیں) اس زمین سے، کہ نکال دیں تجھ کو یہاں سے،

وَإِذَا لَا يَلْبَثُونَ خِلَافَكَ إِلَّا قَلِيلًا (۷۶)

اور تب (اس صورت میں) نہ ٹھہریں (رہیں) گے (خود بھی) تیرے پیچھے (بعد) مگر تھوڑا (تھوڑی دیر)۔

سُنَّةَ مَنْ قَدْ أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ مِنْ رُسُلِنَا

دستور پڑا (یہی طریقہ) ہوا ہے ان رسولوں کا، جو تجھ سے پہلے بھیجے ہم نے،

وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِيلًا (۷۷)

اور نہ پائے گا تو ہمارے دستور (طریق کار) میں تفاوت (تبدیلی)۔

أَقِمِ الصَّلَاةَ لِذُلُوكِ الشَّمْسِ إِلَى عَسَقِ اللَّيْلِ وَقِرَانَ الْفَجْرِ

کھڑی رکھو نماز سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک، اور قرآن پڑھنا فجر کا۔

إِنَّ قِرَانَ الْفَجْرِ كَانَ مَشْهُودًا (۷۸)

بیشک قرآن پڑھنا فجر کا ہوتا ہے رُو برو۔

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَكَ عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا (۷۹)

اور کچھ رات جاگتارہ اس میں یہ بڑھتی (فائدہ) ہے تجھ کو، شاید کھڑا کرے تجھ کو تیرا رب، تعریف کے مقام میں۔

وَقُلْ رَبِّ أَدْخِلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مُخْرَجَ صِدْقٍ

اور کہہ، اے رب! پیٹھا (داخل کر) مجھ کو سچا پیٹھا نا (داخل کرنا) اور نکال مجھ کو سچا نکالنا،

وَأَجْعَلْ لِي مِنَ لَدُنْكَ سُلْطَانًا نَّصِيرًا (۸۰)

اور بنا دے مجھ کو اپنے پاس سے ایک حکومت کی مدد۔

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ

اور کہہ، آیا سچ اور نکل بھاگا جھوٹ۔

إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا (۸۱)

بیشک جھوٹ ہے نکل بھاگنے والا۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ

اور ہم اتارتے ہیں قرآن میں سے جس سے روگ چنگے ہوں (شفا ہو) اور مہر (رحمت) ایمان والوں کو۔

وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا (۸۲)

اور گنہگاروں کو یہی بڑھتا ہے نقصان۔

وَإِذَا أَنْعَمْنَا عَلَى الْإِنْسَانِ أَعْرَضَ وَنَأَى بِجَانِبِهِ

اور جب ہم آرام بھیجیں انسان پر، تلا (پیٹھ موڑے) جائے اور ہٹا دے اپنا بازو (اگڑتا ہے)۔

وَإِذَا مَسَّهُ الشَّرُّ كَانَ يُؤُوسًا (۸۳)

اور جب لگے اسکو برائی، رہ جائے آس ٹوٹا (مایوس)۔

قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلَى شَاكِلَتِهِ

ٹوکہ، ہر کوئی کام کرتا ہے اپنے ڈول (طریقے) پر۔

فَرَبُّكُمْ أَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ أَهْدَى سَبِيلًا (۸۴)

سو تیرا رب بہتر جانتا ہے، کون خوب سوچھا ہے راہ۔

وَيَسْأَلُونَكَ عَنِ الرُّوحِ

اور تجھ سے پوچھتے ہیں رُوح کو (کے بارے میں)،

قُلِ الرُّوحُ مِنْ أَمْرِ رَبِّي وَمَا أُوتِيتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيلًا (۸۵)

ٹوکہ، رُوح ہے میرے رب کے حکم سے، اور تم کو خبر دی ہے تھوڑی سی۔

وَلَكِن شِئْنَا لَنُدْهِبَنَّ بِالَّذِي أُوْحَيْنَا إِلَيْكَ

اور اگر ہم چاہیں لے جائیں جو چیز تم کو وحی بھیجی،

ثُمَّ لَا تَجِدُ لَكَ بِهِ عَلَيْنَا وَكِيلًا (۸۶)

پھر تو نہ پائے اسکے لادینے کو ہم پر کوئی ذمہ لینے والا۔

إِلَّا رَحْمَةً مِّن رَّبِّكَ

مگر مہربانی سے تیرے رب کی۔

إِن فَضْلَهُ كَانَ عَلَيْكَ كَبِيرًا (۸۷)

اس کی بخشش تجھ پر بڑی ہے۔

قُلْ لِّئِنِ اجْتَمَعَتِ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَىٰ أَنْ يَأْتُوا بِمِثْلِ هَذَا الْقُرْآنِ
کہہ، اگر جمع ہوں آدمی اور جن اس پر کہ لائیں ایسا قرآن،

لَا يَأْتُونَ بِمِثْلِهِ وَلَوْ كَانَ بَعْضُهُمْ لِبَعْضٍ ظَهِيرًا (۸۸)
سو نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ
اور ہم نے پھیر پھیر (طرح طرح سے) سمجھائی لوگوں کو اس قرآن میں ہر کہاوٹ،

فَأَبَىٰ أَكْثَرُ النَّاسِ إِلَّا كُفُورًا (۸۹)
سو نہیں رہتے بہت لوگ بن ناشکری کئے۔

وَقَالُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ تَفْجُرَ لَنَا مِنَ الْأَرْضِ يَنْبُوعًا (۹۰)
اور بولے، ہم نہ مانیں گے تیرا کہا، جب تک تو نہ بہا نکالے ہمارے واسطے زمین سے ایک چشمہ۔

أَوْ تَكُونَ لَكَ جَنَّةٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَعِنَبٍ فَتُفَجَّرَ الْأَنْهَارُ خِلَالَهَا تَفْجِيرًا (۹۱)
یا ہو جائے تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا، پھر بہا لے اسکے بیچ نہریں چلا کر۔

أَوْ تُسْقِطَ السَّمَاءَ كَمَا زَعَمَتْ عَلَيْنَا مِثْقًا
یا گرا دے آسمان ہم پر، جیسا کہا کرتا ہے کلڑے کلڑے،

أَوْ تَأْتِيَنَا بِاللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ قَبِيلًا (۹۲)
یا لے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن۔

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّنْ زُخْرَفٍ أَوْ تَرْقَىٰ فِي السَّمَاءِ
یا ہو جائے تجھ کو ایک گھر سنہری، یا چڑھ جائے تو آسمان میں۔

وَلَنْ نُؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّىٰ نُنزَلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَقْرُوهُ
اور ہم یقین نہ کریں گے تیرا چڑھنا، جب تک نہ اتار لائے ہم پر ایک لکھا، جو ہم پڑھ لیں۔

قُلْ سُبْحَانَ رَبِّيَ هَلْ كُنْتُ إِلَّا بَشَرًا رَسُولًا (۹۳)
تو کہہ، سبحان اللہ! میں کون ہوں مگر ایک آدمی ہوں بھیجا ہوا۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَنْ يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ
اور لوگوں کو انکاؤ (منع) نہیں ہوا اس سے کہ یقین لائیں جب کچی انکوراہ کی سوچھ (ہدایت)،

إِلَّا أَنْ قَالُوا أَبَعَثَ اللَّهُ بَشَرًا رَسُولًا (۹۴)
مگر یہی کہ کہنے لگے، کیا اللہ نے بھیجا آدمی پیغام لے کر؟
قُلْ لَوْ كَانَ فِي الْأَرْضِ مَلَائِكَةٌ يَمْشُونَ مُطْمَئِنِّينَ
کہہ، اگر ہوتے زمین میں فرشتے، پھرتے بستے،

لَنُنزِّلْنَا عَلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ مَلَكًا رَسُولًا (۹۵)
تو ہم اتارتے ان پر آسمان سے کوئی فرشتہ پیغام لے کر۔

قُلْ كَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ
کہہ، اللہ بس (کافی) ہے حق ثابت کرنے والا میرے تمہارے بیچ۔

إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيرًا بَصِيرًا (۹۶)
وہ ہے اپنے بندوں سے خبردار دیکھنے والا۔

وَمَنْ يَهْدِ اللَّهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ
اور جس کو سوچھاوے (ہدایت دے) اللہ، وہی ہے سوچھا (ہدایت یافتہ)۔

وَمَنْ يَضِلَّ فَلَنْ تَجِدَ لَهُمْ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِهِ
اور جسکو بھٹکاوے (گمراہ کرے)، پھر تو نہ پائے انکے کوئی رفیق اسکے سوا۔

وَنَحْشُرُهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ عُمِّيًّا وَبُكْمًا وَصُمًّا
اور اٹھائیں گے ہم انکو دن قیامت کے، اوندھے منہ پر اندھے اور گونگے اور بہرے۔

مَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ كُلَّمَا خَبَتْ زِدْنَاهُمْ سَعِيرًا (۹۷)
ٹھکانا انکا دوزخ ہے، جب لگے گی بجھنے (ماند پڑنے) اور دیں گے ان پر بھڑکا۔

ذَلِكَ جَزَاءُ هُمْ بِأَنَّهُمْ كَفَرُوا بِآيَاتِنَا
یہ انکی سزا ہے! اس واسطے کہ منکر ہوئے ہماری آیتوں سے،

وَقَالُوا أَنَذَا كُنَّا عِظَامًا وَرُفَاتًا أَلِنَا لِمَبْعُوثُونَ خَلْقًا جَدِيدًا (۹۸)

اور بولے، کیا جب ہو گئے ہڈیاں اور چوڑا؟ کیا ہم کو اٹھانا ہے نئے بنا کر؟

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ قَادِرٌ عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ

کیا نہیں دیکھ چکے؟ جس اللہ نے بنائے آسمان و زمین، سکتا (قادر) ہے ایسوں کو بنانا،

وَجَعَلَ لَهُمْ أَجَلًا لَّا رَيْبَ فِيهِ

اور ٹھہرایا (مقرر کر رکھا) ہے انکا ایک وعدہ (مدت) بے شبہ (جس میں شبہ نہیں)۔

فَأَبَى الظَّالِمُونَ إِلَّا كُفُورًا (۹۹)

سو نہیں رہتے بے انصاف بن ناشکری کئے۔

قُل لَّوِ أَنْتُمْ تَمْلِكُونَ خَزَائِنَ رَحْمَةِ رَبِّي

کہہ اگر تمہارے ہاتھ میں ہوتے میرے رب کی مہر (رحمت) کے خزانے،

إِذَا لَأْمَسْتُمْ خَشْيَةَ الْإِنْفَاقِ

تو مقرر (ضرور) موندھ (روک) رکھتے اس ڈر سے کہ خرچ نہ ہو جائیں۔

وَكَانَ الْإِنْسَانُ قَتُورًا (۱۰۰)

اور ہے انسان دل کا تنگ۔

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ تِسْعَ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ

اور ہم نے دیں موسیٰ کو نو (۹) نشانیاں صاف (معجزات)،

فَاسْأَلْ بَنِي إِسْرَائِيلَ إِذْ جَاءَهُمْ فَقَالَ لَهُ فِرْعَوْنُ

پھر پوچھ بنی اسرائیل سے، جب وہ آیا انکے پاس، تو کہا اسکو فرعون نے،

إِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا مُوسَىٰ مَسْحُورًا (۱۰۱)

میری انکل (سمجھ) میں موسیٰ تجھ پر جادو ہوا۔

قَالَ لَقَدْ عَلِمْتَ مَا أَنْزَلَ هَؤُلَاءِ إِلَّا رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ بِصَائِرٍ

بولو تو جان چکا ہے کہ یہ چیزیں کسی نے نہیں اتاریں، مگر آسمان و زمین کے صاحب نے سوچ جانے کو۔

وَإِنِّي لَأَظُنُّكَ يَا فِرْعَوْنُ مَثْبُورًا (۱۰۲)

اور میری انکل (سمجھ) میں فرعون! ٹوکھیا (ہلاک ہوا) چاہتا ہے۔

فَأَرَادَ أَنْ يَنْتَفِزَهُمْ مِنَ الْأَرْضِ

پھر چاہا انکو چین نہ دے زمین میں،

فَأَعْرَفْنَاهُ وَمَنْ مَعَهُ جَمِيعًا (۱۰۳)

پھر ڈبوا دیا ہم نے اسکو اور اسکے ساتھ والوں کو سارے۔

وَقُلْنَا مِنْ بَعْدِهِ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ اسْكُنُوا الْأَرْضَ

اور کہا ہم نے اسکے پیچھے بنی اسرائیل کو، بسو تم زمین میں،

فَإِذَا جَاءَ وَعْدُ الْآخِرَةِ جِئْنَا بِكُمْ لَفِيفًا (۱۰۴)

پھر جب آئے گا وعدہ آخرت کا لے آئیں گے ہم تم کو سمیٹ کر۔

وَبِالْحَقِّ أَنْزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ

اور سچ کے ساتھ اتارا ہم نے یہ قرآن، اور سچ کے ساتھ اترا۔

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا (۱۰۵)

اور تجھ کو بھیجا ہم نے، سو خوشی اور ڈر سناتا۔

وَقَرَأْنَا فَرَقْنَاهُ لِتَقْرَأَهُ عَلَى النَّاسِ عَلَى مُكْثٍ

اور پڑھنے کا وظیفہ کیا ہم نے اسکو بانٹ کر، کہ پڑھے تو اسکو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر کر،

وَنَزَّلْنَاهُ تَنْزِيلًا (۱۰۶)

اور اس کو ہم نے اتارتے (بتدرتج) اتارا۔

قُلْ آمِنُوا بِهِ أَوْ لَا تُؤْمِنُوا

کہہ، تم اسکو مانو یا نہ مانو۔

إِنَّ الدِّينَ أَوْثَرُ الْعِلْمِ مِنْ قَبْلِهِ إِذَا يُنْتَلَى عَلَيْهِمْ يَخْرُونَ لِلْأَتْقَانِ سُجَّدًا (۱۰۷)

(یعنی) جسکو علم ملا ہے اسکے آگے (پہلے) سے، جب انکے پاس اسکو پڑھے، گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر سجدے میں۔

وَيَقُولُونَ سُبْحَانَ رَبِّنَا إِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُولًا (۱۰۸)

اور کہتے ہیں، پاک ہے ہمارا رب بے شک، ہمارے رب کا وعدہ البتہ ہونا ہے۔

وَيَخِرُّونَ لِلْأَذْقَانِ يَبْكُونَ وَيَزِيدُهُمْ خُشُوعًا (۱۰۹)

اور گرتے ہیں ٹھوڑیوں پر روتے ہوئے، اور زیادہ ہوتی ہے ان کو عاجزی۔ (سجدہ)

قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَوْ ادْعُوا الرَّحْمَنَ

کہہ اللہ کو پکارو یا رحمن کو۔

أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

جو کہہ کر پکارو گے، سو اسی کے ہیں سب نام خاصے (ایچھے)۔

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا (۱۱۰)

اور تو نہ پکار اپنی نماز میں، نہ چپکے پڑھ، اور ڈھونڈھ لے اسکے بیچ میں راہ۔

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا

اور کہہ، سر اے اللہ کو جس نے نہیں رکھی اولاد،

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِليٌّ مِّنَ الدُّنْيَا

نہ کوئی اس کا ساجھی سلطنت میں، نہ کوئی اس کا مددگار ذلت کے وقت پر،

وَكَبَّرَهُ تَكْبِيرًا (۱۱۱)

اور اسکی بڑائی کر بڑا جان کر۔

